بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم الجمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۲۱۱	۲۶ جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ — ۲۰ تبوک ۱۳۴۷ ہش — ۲۰ ستمبر ۱۹۶۸ء	جلد ۵۷/۲۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۹ تبوک۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ٹانگوں میں درد اور ضعف کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ بہنوں اور بھائیوں کے بہت سے خطوط آتے ہوتے ہیں۔ بوجہ علالت میں جواب نہیں دے سکتی۔ لیکن دعا سب کے لئے کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب پر اپنا فضل فرمائے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین۔

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۲۱ تبوک (ستمبر) بروز ہفتہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ (۱) مضمون "اقتصادی مشکلات کا حل اسلامی نقطہ نظر سے" پر محترم سید محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ تقریر کریں گے۔ (۲) مضمون انسان کے بنیادی حقوق اور ان کی ادائیگی پر محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم اے تقریر کریں گے (۳) خلفائے راشدین کے تجدیدی کارنامے کے عنوان پر محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ سرگودھا کی تقریر ہوگی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اجلاس کی صدارت فرمائیں گے خواتین کے لئے مسجد میں پردہ کا انتظام ہوگا۔ احباب کو چاہیئے کہ اس اجلاس میں بکثرت شریک ہوکر استفادہ فرمائیں۔

واقف زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

واقفین زندگی طلباء جو ۱۹ ستمبر ۶۸ء کے انٹرویو میں شامل نہیں ہوسکے ان کا آئندہ انٹرویو یکم اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز منگل بوقت ۷½ بجے صبح وکالت دیوان میں ہوگا۔ اس لئے وہ طلباء جنہوں نے زندگی وقف کی ہوئی ہے یا جو زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں۔ اور ان کی تعلیم میٹرک یا اس سے زیادہ ہے یکم اکتوبر ۱۹۶۸ء کو ساڑھے سات بجے صبح دفتر وکالت دیوان میں آجائیں تاکہ ان کا انٹرویو لے کر جامعہ احمدیہ میں داخل کرنے کا فیصلہ کیا جاسکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کیلئے ضروری ہے کہ وہ دیوانہ بنے

کسی ننگ و عار کی سچائی کیلئے پرواہ نہ کرے

"یہی اصل بات ہے جب تک علمی شہادتیں ساتھ نہ ہوں یہ نفس کا دھوکا ہے جو کہتا ہے کہ مانتا ہوں سچا ایمان گناہ کو باقی نہیں رہنے دیتا اور سچا ایمان کیونکر پیدا ہوتا ہے؟ آپ یاد رکھیں جو مریض طبیب کے پاس جاتا ہے تو طبیب اس کی مرض کو تشخیص کرکے ایک علاج اس کا بتا دیتا ہے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ بیمار کو متنبہ کردے۔ علاج کرنا نہ کرنا مریض کا اپنا اختیار ہے وہ یہ بتا دے گا کہ داغ لگانے کی جگہ ہے تو داغ دو یا جونک لگاؤ وغیرہ یعنی جو علاج ہو وہ بتا دے گا۔ اسی طرح پر ہم اصل علاج بتا دیتے ہیں کرنا نہ کرنا ہر شخص کے اپنے اختیار میں ہے۔

پس اصل بات یہ ہے کہ جب خدا تعالیٰ ان آنکھوں سے نظر نہیں آتا اور نہ ان حواس سے ہم اس کو محسوس کرسکتے ہیں کیونکہ اگر وہ ان محسوسات میں سے ہوتا جن کے لئے یہ حواس ہیں تو بے شک وہ نظر آجاتا یا محسوس ہوسکتا مگر ان حواس میں سے کوئی حس اس کیلئے بکار نہیں۔ اس کی شناخت کے خاص وسائل ہیں اور اور حواس ہیں۔ گو حکیموں برہمنوں اور فلاسفروں نے بجائے خود ٹکریں ماری ہیں لیکن وہ سب غلطیوں میں مبتلا ہیں اور وہ ایمان جو انسان کی زندگی میں ایک حیرت انگیز تبدیلی پیدا کردیتا ہے ان کو نصیب نہیں ہوا جب خود ان کی یہ حالت ہے تو وہ دوسروں کے لئے ہادی اور راہنما کیونکر ہوسکتے ہیں۔ جو خود مشکلات میں مبتلا ہیں اور جن کو خود سکینت اور اطمینان نہ ہو وہ اوروں کیلئے کیا اطمینان کا موجب ہوں گے۔ اس سلسلہ کی راہ کے چراغ دراصل انبیاء علیہم السلام ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ وہ نور ایمان حاصل کرے اس کا فرض ہے کہ اس راہ کی تلاش کرے اور اس پر چلے بدوں اس کے ممکن نہیں کہ معرفت اور سچا گیان مل سکے۔ جو گناہ سے بچاتا ہے۔ ہر ایک شخص فیصلہ کرسکتا ہے کہ کس شے کا اتباع اس وقت حقیقی ایمان اور گیان پیدا کردیتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ جب انسان سچائی پر قدم مارنے لگتا ہے تو اس کو مشکلات اور ابتلا پیش آتے ہیں۔ برادری اور قوم کا ڈر اسے دھمکاتا ہے لیکن اگر وہ فی الحقیقت سچائی سے پیار کرتا ہے اور اس کی قدر کرتا ہے تو وہ ان ابتلاؤں سے نکل جاتا ہے۔ ورنہ ابتلاء اس کا نفاق ظاہر کردیتا ہے۔ مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ دیوانہ بنے کسی ننگ و عار کی سچائی کے لئے پرواہ نہ کرے جب تک وہ ان قیود کا پابند ہے وہ مومن نہیں ہوسکتا۔

از عمل ثابت کن آں نور را کہ در ایمان تست ٭ دل چو دادی یوسفے را راہ کنعاں را گزیں

(الحکم ۱۰ جنوری ۱۹۰۳ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۰ تبوک ۱۳۴۷ ہش

خدا نمائی کا مسئلہ اُم المسائل ہے

(۲)

مندرجہ عبارت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو باتیں واضح کی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ وجود باری کا مسئلہ ام المسائل ہے۔

۲۔ اسلام کے سوا کوئی متداول مذہب اس مسئلہ کا صحیح حل پیش نہیں کرتا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ پر حقیقی ایمان کی پہچان یہ ہے کہ ایسا انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر ہی نہیں سکتا۔

۴۔ دوسرے مذاہب اس حقیقت کو اب واضح نہیں کرتے۔ حقیقی مذہب پر فلسفوں اور رسومات کے پردے پڑے ہوئے ہیں۔ لیکن اسلام میں اس امر کو اللہ تعالیٰ ہر وقت تازہ رکھتا ہے۔

۵۔ اسلام ہی دین کامل اور آخری ایڈیشن ہے۔

آپ نے یہاں صرف موجودہ عیسائیت کی مثال دی ہے۔ اور فرمایا ہے۔

"عیسائیوں نے بھی فرقان کا دعوےٰ کیا ہے۔ کہ انجیل نے ایمانداروں کی فلاں فلاں علامت قرار دی ہے۔ مگر اب وہ کسی میں بھی پائی نہیں جاتیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں ایمان کا نام و نشان نہیں۔ مگر اسلام میں فرقان کی سب علامات موجود ہیں"۔

(ملفوظات جلد ہفتم صـ۳۱)

اب آپ موجودہ عیسائیت کو دیکھ لیجئے۔ اس میں توحید باری تعالیٰ کو مشکوک بنا دیا ہے۔ بے شک عیسائی بھی خدا کا نام لیتے ہیں۔ مگر ان کے نزدیک اصل "خدا" یسوع مسیح ہے اور پھر روح القدس ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تو آسمان پر بیکار بیٹھا ہے۔ پھر موجودہ عیسائیت کو بعض رسومات میں اس طرح جکڑ دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی بجائے ان رسومات کو بجالانا ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ الغرض اس مختصر سی عبارت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت واضح الفاظ میں ایمان باللہ کی حقیقت انسانی زندگی میں اس کی اہمیت اور موجودہ زمانے کے لوگوں کی اس حقیقت سے بے پرواہی اور اسلام کی دوسرے مذاہب پر فوقیت واضح کر دی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بعض کمزور فطرت لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی عبادت ہی کرنی ہے خواہ کسی مذہب میں ہوں مگر وہ نہیں جانتے کہ آج جس قدر مذاہب موجود ہیں ان میں کوئی بھی مذہب بجز اسلام کے ایسا نہیں جو اعتقادی اور عملی غلطیوں سے مبرا ہو۔ وہ سچا اور زندہ خدا جس کی طرف رجوع کر کے انسان کو حقیقی راحت اور روشنی ملتی ہے۔ جس کے ساتھ تعلق پیدا کر کے انسان اپنی گناہ آلودہ زندگی سے نجات پاتا ہے وہ اسلام کے سوا نہیں مل سکتا۔ یہی پہلا زینہ ہر قسم کی ترقیوں کا ہے۔ اگر اس کی توفیق مل جاوے۔ تو پھر خدا اس کا اور وہ خدا کا ہو جاتا ہے"۔ (ایضاً صـ۴۲۲)

"جس طرح پر انسان کا ایک حلیہ ہوتا ہے اور وہ اسی سے شناخت کیا جاتا ہے۔ اسی طرح پر اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے صفات بھی ایک طرح پر واقع ہوئے ہیں۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ مختلف مذاہب والے خدا تعالیٰ کی جو شکل اور صفات پیش کرتے ہیں۔ وہ سب کی سب ہم

قطعات

اس کے چہرے پہ نہ کیوں نورِ خدا کا ہوتا
رات دن فصل ہے جو حبلِ علیٰ کی ہوتا
کیوں نہ یعقوب کو یوسف نظر آتا تنویر
ابنِ محمودؓ و مسیحائے زماں کا پوتا

جو خدا کا ہوا۔ ہے ساری خدائی اس کی
ہوتی ہے فرش سے تا عرش رسائی اس کی
ہے تو انسان خلیفہ بھی مگر اسے تنویر
آپ کرتا ہے خدا راہ نمائی اس کی

ہے یہ حق کی کرامت معجزہ ہے صدقِ ایماں کا
کہ کشتی نوح کی رُخ ہی بدل دیتی ہے طوفاں کا
خدا کے پاک بندوں کا عجب ماحول ہوتا ہے
کہ شیطاں کام دیتا ہے محمدؐ کو مسلماں کا

اکڑنا جس قدر چاہے اکڑ لے
ستارے چاند سورج بھی پکڑ لے
یہ ممکن ہے مگر ممکن نہیں ہے
تُو حق زنجیرِ باطل میں جکڑ لے

تنویر

سب درست ہوں۔ عیسائی ہندو چینی ہر ایک جدا جدا صفات پیش کرتا ہے۔ پھر کون عقلمند یہ مان لے گا کہ ہر ایک اپنے اپنے بیان میں سچا ہے۔

ماسوا اس کے سچائی کے خود انوار و برکات ہوتے ہیں۔ یہ بھی تو دیکھنا چاہیئے کہ وہ نشانات اور انوار و برکات بھی خدا کو مان کر ملتے ہیں۔ اور کس دین میں وہ پائے جاتے ہیں۔ ایک شخص ایک نسخہ کو استعمال کرتا ہے۔ اگر اس نسخہ میں کوئی خوبی اور اثر ہے۔ تو صاف ظاہر ہے کہ چند روز کے استعمال کے بعد ہی اس کی مفید تاثیریں معلوم ہونے لگیں گی لیکن اگر اس میں کوئی خوبی اور تاثیر نہیں ہے۔ تو خواہ ساری عمر اسے استعمال کرتے جاؤ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ اس معیار پر اسلام اور دوسرے مذاہب کی سچائی اور حقیقت کا بہت بہتر لگ جاتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے۔ جو اپنی تاثیر اور انوار و برکات کے لئے کسی گزشتہ قصہ کا حوالہ نہیں دیتا۔ اور نہ صرف آئندہ کے وعدوں پر رکھتا ہے۔ بلکہ اس کے پھل اور آثار ہر وقت اور ہر زمانہ میں پائے جاتے ہیں۔ اور اسی دنیا میں ایک سچا مسلمان ان ثمرات کو کھا لیتا ہے"۔

(ایضاً صـ۴۲۴)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
— اخبار الفضل —
خود خرید کر پڑھے۔

64

کینیا میں تبلیغِ اسلام

- ریڈیو پر اسلام کی تبلیغ
- تبلیغی اور تربیتی جلسے اور دورے
- اسلامی لٹریچر کی نمائش
- اخبارات میں مضامین

(محترم بشیر احمد صاحب اختر مبلغ کینیا)

مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشنوں کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کینیا مشن کو حکومت نے ریڈیو پر ہر ہفتہ سواحیلی زبان میں اسلام پر تقاریر کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ مشرقی افریقہ میں کینیا واحد ملک ہے جہاں ریڈیو کے ذریعہ بھی اسلام کا پیغام لوگوں تک پہنچایا جا رہا ہے۔ اس ذریعہ سے قریباً سارے مشرقی افریقہ میں تبلیغِ اسلام ہو رہی ہے۔

گزشتہ سال ہمارے مشن نے کوشش کی تھی کہ ریڈیو پر دینی نشریات کی اجازت مل جائے۔ الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے کامیابی عطا فرمائی۔ گزشتہ اکتوبر سے اب تک باقاعدہ ہر جمعہ ہمارے مشن کی طرف سے اسلام پر ایک تقریر ہوتی ہے۔ ماہ رمضان میں اس تقریر کے علاوہ روزانہ صبح و شام ریڈیو پر سواحیلی میں قرآن کریم کا درس بھی ہوتا رہا۔

احباب یہ سنکر خوش ہوں گے کہ اس ذریعہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اپنے ملفوظات کو بھی لوگوں تک پہنچایا جا رہا ہے۔ چنانچہ اب تک حضور کے بعض خطبات سواحیلی زبان میں ترجمہ کروا کر نشر کروائے جا چکے ہیں بالخصوص حضور کا وہ خطبہ جس میں آپ نے "قرآن کریم کی چار خصوصیات" کا ذکر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت مقبول ہے۔

ریڈیو پر تقاریر بالعموم ہمارے ایک مخلص افریقی بھائی عثمانی گوکوریا صاحب کرتے ہیں۔ آپ ربوہ کی زیارت سے بھی مشرف ہو چکے ہیں۔

تبلیغی جلسے

اس سال کے شروع میں مختلف مقامات پر اس قسم کے جلسوں کا پروگرام بنایا گیا۔ اس کے مطابق اس وقت تک نیروبی شہر میں دو مقامات پر جلسے ہو چکے ہیں۔ پہلا جلسہ ۲۶ رجنوری کو 'پومواتی میموریل ہال' میں ہوا اور دوسرا ۱۸ مارچ کو 'کالولینی سوشل ہال' میں ہر دو اجلاس کے انعقاد سے قبل دو دو ہزار ہینڈبل چھپوا کر شہر میں تقسیم کئے۔ چیدہ چیدہ لوگوں کو دعوتی کارڈ ارسال کئے اور ریڈیو پر بھی اعلان کروایا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر دو اجلاس بہت کامیاب رہے مسلمانوں کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر مسلموں نے بھی شرکت کی۔

جلسوں کے اختتام پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی وہ معرکۃ الآراء تقریر جو آپ نے انگریزی زبان میں لنڈن میں فرمائی تھی اور جو بصورت پمفلٹ سواحیلی زبان میں ہمارے مشن کی طرف سے چھپ چکی ہے حاضرین میں تقسیم کی گئی۔

احباب جماعت احمدیہ نیروبی نے جلسوں کے انعقاد میں جس رنگ میں مشن سے تعاون فرمایا وہ قابلِ قدر ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

تبلیغی و تربیتی دورے

ماہ جنوری کے آخر میں مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما امیر جماعت کینیا۔ ممباسہ۔ کوالے اور ٹاویٹا ریجن کے دورہ پر گئے۔ ہر جگہ کے احمدی احباب سے ملاقات کی انہیں تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ عیسائی سرکاری افسران سے مل کر انہیں اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا اور سکولوں میں جا کر طلباء سے خطاب فرمایا۔

ممباسہ میں قیام کے دوران کوالے سکول میں آپ نے تقریر فرمائی بعد میں طلباء کے سوالات کے جواب دیئے۔ یہاں پر ایک گورنمنٹ سیکنڈری سکول بھی ہے جہاں کافی تعداد میں مسلمان طلباء تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ شرما صاحب نے ہیڈ ماسٹر سے مل کر ان طلباء کی مذہبی تعلیم کے بارے میں گفتگو کی۔ ہیڈ ماسٹر نے کہا اگر آپ پڑھا سکتے ہوں یا کوئی انتظام کر سکتے ہوں تو ضرور کریں۔ محترم مولانا صاحب نے ان کی اس پیشکش کو قبول کر لیا اور مکرم احمد شمشیر سوکیہ صاحب مبلغ ممباسہ کو ہدایت کی کہ وہ ان طلباء کو پڑھانے جایا کریں۔ چنانچہ سوکیہ صاحب ہفتہ میں دو دفعہ پڑھانے جاتے ہیں۔

ممباسہ میں ایک مقام ریلیکوفی ہے جہاں نابینا طلباء کے لئے ایک سکول ہے۔ ہمارے ایک عرب بھائی جو خود نابینا ہیں اس سکول میں استاد ہیں۔ بہت جوشیلے احمدی ہیں مسلم طلباء کو پڑھانے کے علاوہ عرب اور افریقی نوجوانوں کو بہت جوش سے اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ انہوں نے قرآن کریم کے ایک بڑے حصہ کو بریل حروف میں بمع سواحیلی ترجمہ کے منتقل کیا ہے۔ مکرم شرما صاحب جب وہاں گئے تو انہوں نے سکول کے طلباء اور اپنے بعض دیگر افراد سے ان کی ملاقات کروائی۔

ممباسہ مشن میں ایک نائٹ کلاس جاری ہے جس میں غیر از جماعت طلباء پڑھنے آتے ہیں۔ ایک شام ان طلباء سے خطاب فرمایا اور سوالات کے جواب دیئے۔

چند روز ممباسہ میں قیام کے بعد آپ وہاں سے ٹاویٹا تشریف لے گئے اس جگہ پر مکرم مولوی محمد عیسٰے صاحب متعین ہیں۔ اس علاقہ میں ہماری دو جماعتیں ہیں جو آج سے سات آٹھ سال قبل قائم ہوئی تھیں۔ ایک جماعت کیمبولو میں ہے اور ایک گیٹو گوٹو میں۔ مکرم شرما صاحب اور عیسٰے صاحب دونوں جماعتوں میں گئے۔ مختلف تربیتی و تبلیغی امور کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ ایک جماعت نے ہر اتوار کے روز کلاس کا انتظام کیا ہے جسے عیسٰے صاحب پڑھانے جاتے ہیں۔ آپ کے وہاں جانے پر بعض غیر از جماعت دوست بھی آئے ہوئے تھے آپ نے ان سے تبادلۂ خیال کیا گیٹو گوٹو میں ہماری مسجد میں نہیں تھی۔ شرما صاحب نے وہاں کی جماعت کو مسجد تعمیر کرنے کی تحریک کی اس کی تعمیر کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی۔ چنانچہ آپ کے ٹاویٹا قیام کے دوران ہی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔

ایک روز مولوی محمد عیسٰے صاحب نے ٹاویٹا کے چیدہ چیدہ لوگوں کو چائے پر مدعو کیا۔ شرما صاحب نے انہیں تین گھنٹہ تک اسلامی تعلیم کی برتری سے آگاہ کیا اور ان کے سوالات کے جواب دیئے جن کا ان پر بہت اچھا اثر پڑا۔ علاوہ ازیں یہاں کے ایگریکلچر آفیسر (جو عرب مسلمان ہیں) اور قاضی سے بھی ملاقات کی۔ اسی طرح ایک روز گورنمنٹ سکول ٹاویٹا میں تشریف لیجا کر طلباء سے خطاب کیا۔

آپ کا یہ دورہ جو پندرہ روز تک جاری رہا تربیتی اور تبلیغی لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوا۔ احمدی احباب اور جماعتوں کے اندر ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہو گیا۔

دیگر مبلغین بھی اپنے اپنے علاقوں میں مصروفِ جہاد رہے۔

مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے کسموں ٹاؤن کے علاوہ مغربی صوبہ کے اہم مقامات پر متعدد بار جا کر تبلیغ کی۔ ایلڈوریٹ کے میئر سے آپ کئی بار مل چکے ہیں یہ ہمارا لٹریچر پڑھتے ہیں ہماری تبلیغی مساعی کے مداح ہیں۔

مکرم مولوی محمد عیسٰے صاحب نے ٹاویٹا سے قریبی مضافات کے متعدد تبلیغی دورے کئے۔ ٹاویٹا میں دو روز مارکیٹ کے دن ہوتے ہیں قریبی مضافات سے لوگ کثیر تعداد میں یہاں پہنچتے ہیں ان ایام میں مارکیٹ میں پھر کر آپ لوگوں میں اخبارات تقسیم کرنے کے علاوہ تبلیغ بھی کرتے ہیں۔

ٹاویٹا ٹاؤن کے قریب کچھ فاصلہ پر ہماری دو جماعتیں ہیں جو ۵۸ء میں قائم ہوئی تھیں ان کی تربیت کے سلسلہ میں آپ ہر ہفتہ ان جماعتوں میں جاتے رہے۔

مکرم مولوی احمد شمشیر صاحب سوکیہ قریباً ہر روز ممباسہ ٹاؤن میں جاکر تبلیغ کرتے ہیں۔

تبلیغی مجالس

گزشتہ ماہ مارچ میں کیجابے مشن سکول کے ۲۵ یورپین طلباء پر مشتمل ایک گروپ اپنے تین پادری اساتذہ کے ہمراہ مشن ہاؤس اور مسجد دیکھنے کے لئے آیا شرما صاحب نے آدھ گھنٹہ تک ان سے خطاب کیا جس میں اسلام کی تعلیمات پر نہایت سادہ انداز میں اختصار سے روشنی ڈالی بعد میں آپ نے طلباء اور اساتذہ کے سوالات کے جواب دیئے۔ تقریر کے بعد انہیں اسلام و احمدیت کے بارہ میں لٹریچر دیا گیا۔

— یونیورسٹی کالج میں مسلمان طلباء کی یونین قائم ہے اس کی مجلس عاملہ سے وقتاً فوقتاً ملاقات کی گئی اور اپنے مشن کی مساعی سے آگاہ کیا ایک دفعہ مشن ہاؤس میں چائے پر مدعو کیا گیا محترم شرما صاحب نے دو گھنٹہ تک انہیں تبلیغ کی اور ان کے سوالات کے جواب دیئے۔ جانے سے قبل انہیں اپنا لٹریچر دیا جسے دیکھ کر انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور بعض کتب اپنی لائبریری کے لئے بھی لیں۔

● ایک دفعہ خاکسار اور مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب نے چند امریکن پادریوں کے ساتھ "مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوا" کے موضوع پر دو گھنٹہ گفتگو کی۔ درمیان گفتگو اور موضوع بھی زیر بحث آ گئے۔ الحمدللہ یہ گفتگو بہت کامیاب رہی۔ (باقی)

چندہ وقفِ جدید اور احمدی اطفال

ہزاروں بچے ایسے ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے ایسے خاندانوں میں پیدا کیا اور اتنا رزق دیا ہے کہ ان میں ہر ایک بچہ ایک اٹھنی ماہوار یا اس سے بھی زائد دے کر وقفِ جدید کا مستقل مجاہد بن سکتا ہے۔

لیکن بعض ایسے مخلص اور قربانی کا جذبہ رکھنے والے احمدی خاندان بھی ہیں جو مالی استطاعت نہیں رکھتے۔ مثلاً اگر ان میں کسی خاندان کے چھ بچے ہوں تو اٹھنی ماہوار کے حساب سے تین روپے ماہوار یا چھتیس روپے سالانہ انہیں ادا کرنا چاہئیں۔ حالانکہ غربت کی وجہ سے اِس خاندان کے بڑوں کے چندے بھی کم و بیش اتنے ہی ہوتے ہیں۔ پس اگر ایسے خاندان کا ہر بچہ اٹھنی ماہوار ادا نہ کر سکے تو سارے خاندان کے بچے مل کر ایک یونٹ بنا لیں اور سب مل کر اٹھنی ماہوار دے دیا کریں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا بارھواں سالانہ اجتماع

بتاریخ ۲۰-۲۱-۲۲ ر تبوک ۱۳۴۷ ہش (ستمبر ۶۸ء) مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا بارھواں سالانہ اجتماع بمقام ماڈل کالونی منعقد ہو گا جس میں نوجوانوں کی تربیت کے لئے مختلف اخلاقی تنظیمی علمی اور ورزشی پروگرام ہوں گے۔ دیگر علماء کرام کے علاوہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی اس اجتماع میں شرکت فرمائیں گے۔

جملہ خدام کراچی سے بالخصوص اور دیگر مجالس کے خدام سے بالعموم شرکت کی درخواست ہے۔ انصار صاحبان کی شمولیت بھی ہمارے لئے باعثِ فخر ہو گی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

اعلان:- ایک ایسے دوست کی ضرورت ہے جو حافظ قرآن ہوں۔ بچوں کو سبق پڑھا سکیں۔ صرف قیام و طعام اور لباس کا انتظام کیا جا سکے گا۔ خواہشمند اور مخلص احباب توجہ فرمائیں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) ربوہ)

وقفِ جدید کے چندے کی طرف جماعتیں فوری توجہ فرمائیں

جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ امر موجب تسکین ہے کہ پاکستان میں سینکڑوں جماعتیں جن میں سے بعض اپنے حلقہ جات کے لحاظ سے بہت پھیلی ہوئی ہیں۔ وقفِ جدید کے تدریجی بجٹ کے بالمقابل اپنی وصولی کے اعتبار سے اطمینان بخش طریق پر جا رہی ہیں وہاں یہ امر کسی قدر تشویش کا باعث ہے کہ بعض جماعتوں کا چندہ ان کے بجٹ کے بالمقابل تاحال ½ حصہ تک بھی وصول نہیں ہوا۔ ذیل میں ایسی جماعتوں کے نام لکھے جاتے ہیں (ان کے نام علیحدہ چٹھیاں لکھی جا رہی ہیں جن میں بجٹ اور وصولی کی تفصیل درج ہے) اور ان کے عہدیدار اصحاب یعنی صدر صاحبان اور سیکرٹریان وقفِ جدید کی خدمت میں درخواست ہے کہ فوری طور پر اب وصولی پر زور دیں اور وصولی کرنے کے ساتھ ساتھ رقوم بھی خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرواتے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی دفتر وقفِ جدید کو بھی تفصیل سے اطلاع فرما دیں۔

نام جماعت		وصولی تا اگست ۶۸ء (ظہور ۱۳۴۷ہش) فیصدی
(۱) جماعتِ احمدیہ کوئٹہ	=	۳۳ فیصدی
(۲) تھرپارکر (میرپور خاص)	=	۳۰ "
(۳) کنری	=	۳۲ "
(۴) بہاولنگر	=	۲۰ "
(۵) بہاولپور	=	۲۵ "
(۶) سکھر	=	۳۳ "
(۷) جیکب آباد	=	۱۵ "
(۸) نواب شاہ	=	۲۵ "
(۹) ہاڑی منڈی	=	۲۸ "
(۱۰) مظفر گڑھ	=	۲۲ "
(۱۱) خیرپور	=	× "
(۱۲) ٹوبہ ٹیک سنگھ	=	۱۵ "
(۱۳) گھسیٹ پورہ ضلع لائل پور	=	۲۰ "
(۱۴) جھنگ	=	۴۰ "
(۱۵) احمد نگر	=	۳۰ "
(۱۶) ساہیوال	=	۵۰ "
(۱۷) چک ۵۵/۲-ایل	=	۱۵ "
(۱۸) اوکاڑہ	=	۱۵ "
(۱۹) چک ۳۰/۱۱-ایل	=	۴۵ "
(۲۰) چیچہ وطنی	=	۴۵ "

مندرجہ بالا جماعتوں کے احباب اور عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد وصولی کر کے رقوم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ فرماویں اور دفتر ہذا کو تفصیل کے ساتھ اس کی اطلاع فرماویں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

عَلَمِ انعامی انصار اللہ اور اسنادِ خوشنودی کے لئے ذیلی قواعد

جملہ عہدیداران مجالس انصاراللہ اس امر کو مدنظر رکھیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے علم انعامی اور علاقائی و ضلعی مجالس کے لئے اسنادِ خوشنودی کے لئے مندرجہ ذیل قواعد منظور فرمائے ہیں:-

ا- علم انعامی اور اسنادِ خوشنودی صرف انہی مجالس کو دی جائیں گی جنہوں نے دورانِ سال جملہ قیادتوں کے ساتھ عملی تعاون کیا ہو۔

ب- تعاون کرنیوالی اور اس اعزاز کی حقدار صرف وہی مجلس سمجھی جائے گی جس نے تمام قیادتوں سے پچھتر فیصد نمبر حاصل کئے ہوں۔ (قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

محترم چوہدری رحمت خاں صاحب مرحوم

(۱)

—(مکرم چوہدری شیخ محمد صاحب ایم اے ملتان)—

مکرم چوہدری صاحب سلسلہ کے فدائی بزرگ تھے۔ انہیں تبلیغ کا بہت شوق تھا اور ان کے ذریعہ متعدد افراد کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی وہ ہر کام اور ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو مدنظر رکھتے تھے اور انہیں اپنے فرائض کی ادائیگی کا خاص شغف تھا۔

چوہدری صاحب مرحوم و مغفور ۱۸۹۹ء میں موضع دھیر کے کلاں تحصیل و ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ آپ پیدائشی احمدی تھے آپ نے ۱۹۲۳ء میں زمیندارہ ہائی سکول گجرات میں ملازمت اختیار کی اور وہاں سے ۱۹۵۷ء میں بطور ہیڈ ماسٹر ریٹائر ہوئے۔ آپ کی ملازمت کا بیشتر حصہ ہائی کلاسز کو انگریزی اور ریاضی پڑھانے میں گزرا مجھے خود بھی چوہدری صاحب مرحوم کا شاگرد ہونے کا شرف حاصل ہے۔ چوہدری صاحب اپنے شاگردوں کو بڑی محبت اور شفقت سے پڑھاتے تھے پڑھائی کے علاوہ بچوں کے اخلاق کا خاص خیال رکھتے تھے جونہی کسی طالب علم میں کوئی نقص دیکھتے اُسے بڑی محبت اور پیار سے اس نقص سے آگاہ فرماتے اور اسے دور کرنے کی تلقین فرماتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی زبان میں اثر رکھا تھا کہ اکثر و بیشتر بچے آپ کی نصائح کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے نقائص پر قابو پا لیتے۔ سکول کے سب اساتذہ آپ کی خاص عزت کرتے تھے اور آپ کا ہر شاگرد آپ سے بے پناہ محبت کرتا تھا۔ اس طرح سکول میں چوہدری صاحب کو ہمیشہ ایک خاص مقام حاصل رہا۔

سکول میں آپ کی زیر نگرانی نماز جمعہ کا باقاعدہ انتظام ہوا کرتا تھا۔ اور چوہدری صاحب طلباء کو خود نماز جمعہ باقاعدگی سے پڑھاتے تھے۔ آپ ایک لمبے عرصہ کے لئے زمیندارہ ہائی سکول کے ہوسٹل کے سپرنٹنڈنٹ بھی رہے ہوسٹل میں بھی نماز کا باقاعدہ انتظام تھا اور چوہدری صاحب خود باقاعدگی سے درس قرآن حکیم دیا کرتے تھے۔

نماز فجر کے وقت چوہدری صاحب ایک ایک طالب علم کے کمرہ میں جاتے اور اسے نماز کی ادائیگی کے لئے جگاتے۔

زمیندارہ ہائی سکول سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ موضع دھوریہ ضلع گجرات میں ایک ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے لیکن جب ۱۹۶۰ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو تبلیغ دین کے لئے انگلستان جانے کا حکم صادر فرمایا تو آپ فوراً ملازمت سے مستعفی ہو گئے اور اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اکتوبر ۱۹۶۰ء میں امام مسجد لنڈن کے فرائض ادا کرنے کے لئے بعد خوشی لنڈن میں پہنچ گئے۔

آپ لنڈن میں اپریل ۱۹۶۴ء تک خدمت دین کا فریضہ ادا کرتے رہے۔ لنڈن میں ساڑھے چار سال کے قیام کے دوران آپ کو معدہ کی تکلیف ہو گئی۔ یہ تکلیف آپ کو آخری دم تک رہی اور آخر کار یہی تکلیف آپکی وفات کا موجب بنی۔

۸ر دسمبر ۱۹۶۳ء کو چوہدری صاحب مرحوم کے لڑکے چوہدری منیر احمد خان صاحب کی شادی ہوئی۔ تبلیغ دین کے سلسلہ میں ملک سے باہر ہونے کے باعث آپ اس شادی میں شرکت نہ کر سکتے لنڈن سے واپسی پر آپ نے مجھے پُردرد لہجہ میں فرمایا کہ شادی والے دن میں پاکستانی وقت کے مطابق صبح سے لیکر شام تک شادی کے بابرکت ہونے کے لئے دعائیں مانگتا رہا اور اس طرح میں نے شادی میں غائبانہ شرکت کی آپ کے سب سے چھوٹے لڑکے چوہدری مسعود احمد خان صاحب انجینئرنگ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے ۱۹۶۲ء میں لنڈن گئے۔ وہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد واپس پاکستان آنے ہی والے تھے کہ ۲ر فروری ۱۹۶۴ء میں اُن کا لنڈن میں انتقال ہو گیا۔ عزیز مسعود احمد صاحب بہت قابل ہونہار نیک اور متقی نوجوان تھے۔ مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے خطبات میں متعدد مرتبہ عزیز کی بڑی تعریف فرمائی۔

اس نوجوان بچے کی المناک وفات پر چوہدری صاحب مرحوم نے صبر کا وہ نمونہ دکھایا کہ اس کی مثال بہت کم ملتی ہے۔ گو آپ کا دل شدید زخمی تھا۔ لیکن افسوس کا ایک لفظ بھی آپ کی زبان پر نہ آیا۔ اس سے اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ اُن کو اللہ تعالیٰ کی ذات پر کتنا ایمان تھا اور وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کا کتنا احترام کرتے تھے اور وہ کس قدر راضی برضا الٰہی تھے۔

لنڈن سے واپس آنے پر مرکز نے آپ کو احمدیہ ہوسٹل لاہور کا سپرنٹنڈنٹ مقرر کیا۔ معدہ کی شدید تکلیف کے باوجود آپ نے اپنے فرائض نہایت جانفشانی سے سرانجام دئے ہوسٹل میں نمازوں اور درس قرآنِ حکیم کا نہایت اعلیٰ انتظام تھا۔ درس قرآن حکیم دیتے وقت آپ بڑے بڑے باریک نقاط ایسے آسان اور دلکش پیرایہ میں بیان فرماتے کہ سامعین حیران رہ جاتے اور بہت لطف اندوز ہوتے۔

آپ بڑے سنجیدہ طبیعت تھے۔ میں نے کبھی آپ کو بے مقصد گفتگو کرتے نہیں سنا۔ آپ فارغ وقت میں ہمیشہ ذکر الٰہی اور درود میں مشغول رہتے۔ آپ نے ستر سال کی عمر نیکی اور تقوے میں گزاری

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خصوصی سے چوہدری صاحب مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

—— (۲) ——

—(مکرم سردار خاں صاحب مرہلن کے ضلع گوجرانوالہ)—

محترم چوہدری صاحب مرحوم حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے ... زمانہ میں احمدیت میں داخل ہوئے۔ معمولی تعلیم حاصل کر کے ملازمت اختیار کر لی پھر خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ان کی کوشش کو بارآور فرمایا۔ اور ترقی پر ترقی کرتے ہوئے آپ بی اے۔ بی ٹی ہو گئے۔ اور زمیندارہ ہائی سکول گجرات میں بعہدہ ہیڈ ماسٹر کام کرنے لگے۔ اور طویل عرصہ تک اس کام کو احسن طریق پر سرانجام دیا۔ آپ کو کچھ عرصہ زمیندارہ کالج میں بھی کام کرنے کا موقع حاصل ہوا۔ شاگردوں پر سخت گیر نہ ہونے کے باوجود آپ کا رعب ہر ایک طالب علم پر حاوی تھا اور رویہ باپ سے بھی بڑھ کر ہمدردانہ تھا۔ مرحوم کے ہزاروں شاگرد اعلیٰ آسامیوں پر کام کر رہے ہیں۔ آپ جمیع اخلاق حسنہ سے متصف تھے اور قرآنی حکم اسوہ حسنہ کا نمونہ تھے۔ اور شیریں گفتار تھے ہر مخاطب یہی خیال کرنے لگتا کہ مرحوم میرے ہی سب سے بڑے ہمدرد ہیں۔ غرباء پروری آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ ۱۹۲۱ء میں ایک بجے بعد دوپہر ایک دفعہ سکول سے گھر آئے کھانا پیش کیا۔ ایک سوالی نے سوال کر دیا۔ فوراً کھانا اٹھا کر اس کو دیدیا اور خود مسجد میں نماز کے لئے چلے گئے۔ یتیموں بیواؤں اور غریبوں کا خاص خیال رکھتے۔ ان کی ضروریات کو پورا کرنے سے دریغ نہ کرتے۔ آپ کی تبلیغ سے متعدد افراد کو خدا تعالیٰ نے ہدایت دی اور طویل عرصہ تک مقامی جماعت کے پریذیڈنٹ رہے اور بڑی عمدگی سے ایک شاندار جماعت قائم کی اور ان کی اصلاح و تربیت کا خاص خیال رکھا زمیندارہ ہائی سکول سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ نے زندگی سلسلہ کے لئے وقف کر دی۔ وقف زندگی کے سلسلہ میں آپ کو مسلسل چار سال تک بسلسلہ تبلیغ بطور امام مسجد لنڈن کام کرنے کا موقع ملا۔ جس کو آپ نے پوری تن دہی سے سرانجام دیا واپسی پر احمدیہ ہوسٹل لاہور بطور سپرنٹنڈنٹ کام کرنیکا موقع ملا۔ اور تا آخری سانس مکمہ پوری محنت سے یہ کام سرانجام دیا آپ بچپن ہی سے نماز پنجگانہ کے پابند تھے اور جوانی سے باقاعدہ تہجد گزار بن گئے اور آخری دم تک تہجد گزار رہے۔ دعا بہت کرتے تھے اور ہر ضرورت مند کو بھی دعا کی طرف توجہ دلاتے آپ کی بہت دعائیں خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوئیں۔ خلافت کو ایک مستحکم قلعہ تصور کرتے تھے ہر ایک کو خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین فرماتے آپ دین کے معاملہ میں چھوٹی چھوٹی باتوں کا بھی خاص خیال رکھتے۔ جب آپ کے فرزند عزیز مسعود احمد مرحوم مغفور کا جنازہ ولایت سے ربوہ آیا تو میں مکان کے سامنے کھڑا تھا۔ آپ کار کی کھڑکی کھول کر باہر تشریف لائے۔ میں نے اسلام علیکم عرض کیا اور مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا مصافحہ کے بعد انکسار سے معانقہ کیا۔ میں رو پڑا آپ فوراً پیچھے ہٹ گئے اور فرمایا کہ کیا آپ نے قرآن مجید نہیں پڑھا کہ کیا اس میں فعال لما یرید نہیں لکھا ہوا یعنی خدا تعالیٰ جو چاہتا ہے۔ کرتا ہے اُس کی چیز اس کے پاس چلی گئی۔ سبحان اللہ ۲۶/۲۷ سالہ جوان فرزند کا جنازہ سامنے موجود اور آپ اس قدر صبر و شکر اور رضا الٰہی پر شاکر ہیں مجھے بھی صبر کی تلقین کی۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر حال میں ان کا حامی و ناصر ہو اور ہر شر سے محفوظ رکھے اور مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ روز کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل کے آگاہ فرمائیں۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ وصی وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۳۱۸

میں مسماۃ سردار بی بی بیوہ دل محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۶۲ء ساکن کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۷/۲۶-۰۱-۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر وصول شدہ ۔۔۔ ۔۔۔ ۳۲ روپے

زرعی اراضی ½ ۳ کنال ۔۔۔ ۔۔۔ ۳۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اوّل ۱۰۰۰

الامتہ:۔ نشان انگوٹھا مسماۃ سردار بی بی بیوہ دل محمد

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم سیکرٹری مال چوہڑکانہ منڈی

گواہ شد:۔ محمد علی بقلم خود پریذیڈنٹ چوہڑکانہ منڈی۔

مسل نمبر ۱۹۳۱۹

میں عبدالقادر ولد الٰہی بخش صاحب قوم راؤ پیشہ متعلم وقف جدید عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ جیبی والا ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۸/۲۵۔ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

نقد رقم ۔۔۔ ۔۔۔ ۲۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶/- روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اوّل ۱/-

العبد:۔ عبدالقادر ولد الٰہی بخش متعلم وقف جدید ربوہ ۶۲/۸/۲۵

گواہ شد:۔ گلزار احمد متعلم وقف جدید ربوہ۔

گواہ شد:۔ فضل احمد متعلم کلاس وقف جدید ۶۲/۸/۲۵

مسل نمبر ۱۹۳۲۰

میں غنایت بیگم زوجہ نذر محمد صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۸/۲۳-۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر وصول شدہ ۔۔۔ ۳۲ روپے

سلائی مشین ۔۔۔ ۱۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اوّل ۱۰۰

العبد:۔ غنایت بیگم چک سکندر ضلع گجرات

گواہ شد:۔ محمد خان ولد احمد دین سیکرٹری مال چک سکندر ضلع گجرات

گواہ شد:۔ غلام محمد بقلم خود

مسل نمبر ۱۹۳۲۱

میں صادقہ بیگم زوجہ سید اعجاز احمد صاحب ہاشمی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۸/۱۵-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیورات ۹ تولے ۷ ماشے قیمتی ۔۔۔ ۱۰۰۶ روپے

رقم حق مہر وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں ۔۔۔ ۱۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اوّل ۵/- روپے

الامتہ:۔ صادقہ بیگم بمکان سید اعجاز احمد ہاشمی صادق آباد

گواہ شد:۔ محمد شریف بقلم خود آڑھتی غلہ منڈی صادق آباد

گواہ شد:۔ سید اعجاز احمد ہاشمی خاوند موصیہ مینیجر نیشنل بنک آف پاکستان غلہ منڈی صادق آباد

مسل نمبر ۱۹۳۲۲

میں رابعہ بی بی زوجہ چوہدری محمد عبداللہ صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہور چک ۱۷/۱۱ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۸/۲۳-۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔ ۵۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۳ تولہ ۔۔۔ ۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کے ناناجان حضرت مولوی محب الرحمان صاحب قبلہ (ربوہ دارالصدر غربی الف) کی دونوں آنکھوں میں موتیا بند اتر رہا ہے پہلے ایک آنکھ میں بینائی نہیں تھی۔ اور دیکھ پڑھ سکتے تھے اب دوسری آنکھ بھی متاثر ہو گئی جس کی وجہ سے چلنے پھرنے اور دیکھنے پڑھنے سے بھی معذور ہو گئے ہیں۔ گھٹنوں کے درد سے پہلے ہی سے معذوری ہے حضرت نانا صاحب حضرت مسیح موعود کے ابتدائی صحابہ میں سے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ سکول میں پڑھتے رہے ہیں اس لحاظ سے بھی آپکا وجود جماعت میں ایک بابرکت وجود ہے۔ خاکسار بحضور خلیفۃ المسیح الثالث و احباب بزرگان سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا کرتا ہے۔ کہ اللہ کریم صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

(خاکسار شیخ نعمت الرحمٰن ناظم تحریک جدید ضلع سرگودھا)

۲۔ کچھ عرصہ سے میری امی جان اہلیہ محترم اے ڈی حیدر خاں صاحب۔ ازسکرٹر آف ورکس ریلوے کالاباغ دماغی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں اسلئے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، درویشان قادیان اور بزرگانِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ہی فضل سے صحت کاملہ عاجلہ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین نیز میرا چھوٹا بھائی عزیزم ضیاءالدین خان ملٹری آف ڈیفنس کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے احباب اسکی اعلیٰ کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(نصرت حیدر کالاباغ)

۳۔ چوہدری خدا بخش صاحب سمبڑیال تین ہفتہ سے بیمار ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

(عبداللطیف ڈرجیرٹ مرزانتاکی)

۴۔ خاکسار ۲۷ تاریخ کو ایف اے کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (حمید احمد صدیقی عفی عنہ)

۵۔ خاکسار کا لڑکا مختلف عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

محمد حیات پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ...

حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اوّل ۲/-

الامتہ:۔ نشان انگوٹھا رابعہ بی بی زوجہ محمد عبداللہ چک چہور ۱۷/۱۱۔ گواہ شد محمد عبداللہ ولد محمد علی مرحوم خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ محمد ابراہیم شاد چک چہور ۱۷/۱۱

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اردن پر پھر حملہ کرنے کا الٹی میٹم

تل ابیب ۱۸ ستمبر۔ اسرائیل نے اردن پر حملہ کرنے کا الٹی میٹم دے دیا ہے اور اردن کے عوام کو انتباہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کے شدید ترین ہوائی حملوں کے لئے تیار ہو جائیں۔ یہ انتباہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کے شدید ترین ہوائی حملوں کے لئے تیار ہو جائیں۔ یہ انتباہ اسرائیل ریڈیو نے عربی زبان میں نشر کیا ہے اس انتباہ کے نشر ہونے کے چند گھنٹے بعد ہی اردن اور اسرائیل کی فوجوں میں جنگ بندی لائن پر متعدد جگہوں پر شدید جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔ جن میں اب تک چار اسرائیلی فوجی ہلاک اور گیارہ شدید زخمی ہوئے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک اعلیٰ فوجی افسر بھی شامل ہے۔

اسرائیلی ریڈیو کے نشریہ میں اردن پر الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے اسرائیل کی شہری آبادی پر حملے کئے اور اب اسرائیل نے اس کا انتقام لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کارروائی کسی تاخیر کے بغیر شروع کی جائے گی۔ اسرائیلی نشریہ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل اردن کو نیست و نابود کر دے گا اور اردنی عوام اس المیہ پر برسوں آنسو بہاتے نظر آئیں گے۔

بھارتی فوج کو تیار رہنے کا حکم

نئی دہلی ۱۸ ستمبر بھارت نے کشمیر کی جنگ بندی لائن پر فوجی نقل و حرکت میں اضافہ کر دیا ہے اور بھارتی فوج کو چوبیس گھنٹے چوکس رہنے کا حکم دے دیا ہے یہ اقدام مقبوضہ کشمیر میں حریت پسندوں کی متوقع چھاپہ مار جنگ کے خطرہ کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ بھارتی فوج نے ان تمام راستوں کی زبردست ناکہ بندی کر دی ہے جن کے ذریعے حریت پسندوں کو باہر سے کسی قسم کی امداد مل سکتی ہے۔ بھارتی فوج کے کور کمانڈر لفٹننٹ جنرل کے پی کاندتھ جنگ بندی لائن کا دو روزہ دورہ کرنے کے بعد سری نگر پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے دہلی کے اخبار سٹیٹسمین کے فوجی مبصر کو بتایا کہ خطرات کے پر بھارتی فوج تیاری کی حالت میں ہے اور جنگی انتظامات ہر لحاظ سے اطمینان بخش ہیں۔

بھارت کشمیری عوام کے جذبہ حریت کو کچل نہیں سکتا

راولپنڈی۔ ۱۸ ستمبر۔ شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ حق خود ارادیت کا مطالبہ کرنا جرم نہیں اور اگر اسی جرم کی پاداش میں مجھے اپنی زندگی بھی قربان کرنا پڑے تو میں سمجھوں گا

کہ میں نے اپنا مقصد حاصل کر لیا۔ وہ سری نگر کے قریب ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔

سرحد پار سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق شیخ عبداللہ نے کہا کہ بھارت طاقت کے بل بوتے پر ریاست میں قابض نہیں رہ سکتا۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے نصب العین کے حصول کے لئے میدان میں نکلیں۔ انہوں نے کشمیری عوام پر زور دیا ہے کہ وہ تحریک آزادی کشمیر کو تیز کر دیں۔ اور اپنے دل سے ہر قسم کا خوف نکال دیں۔

راجستھان اسمبلی میں ہنگامے

نئی دہلی ۱۸ ستمبر راجستھان اسمبلی میں کل اپوزیشن اور برسراقتدار کانگریسی پارٹی کے درمیان زبردست تصادم ہو گیا دونوں طرف سے لاتیں گھونسے کرسیاں پانی کے گلاس آزادانہ طور پر استعمال ہوئے اس کے نتیجہ میں ایک وزیر اور دس ارکان اسمبلی لہولہان ہو گئے۔ اور انہیں شدید زخمی حالت میں ہسپتال داخل کیا گیا۔ صوبائی اسمبلی کے سپیکر نے انتہائی بے بسی کے عالم میں اعلان کیا کہ موجودہ صورت حال میں اسمبلی کا اجلاس جاری نہیں رکھا جا سکتا اس لئے غیر معینہ عرصہ کے لئے اسے ملتوی کیا جاتا ہے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

عام اطلاع کے لئے یہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ چیف انجینئر سروے اینڈ کنسٹرکشن پی ڈبلیو ریلوے لاہور کو مطلوبہ ٹنڈر برائے تعمیر پل جات بمقام مندن 5-A-6-B اور حرکا شور زیرہ غازی خان ریل لنک اب ۲۱-۹-۸ کی بجائے اب ۲۸-۹-۶۸ کو وصول کئے جائیں گے۔ ٹنڈر ۲۷-۹-۶۸ تک فروخت کئے جائیں گے۔

ٹنڈر دہندگان بامر ملحوظ خاطر رکھیں کہ ازیں پیشتر فروخت شدہ ٹنڈر کی کتابوں میں پارٹ کلاز ایپلی کیشن پارٹ ۲ کی شرائط میں کلاز (B) ۲ کو حذف کر دیا گیا ہے اس کی جگہ متبادل کلاز تحریر کر دی گئی ہے۔

میٹریلز کے لئے کسی بھی حالات کے تحت لیڈ اور سیفٹ ادا نہیں کی جائے گی جو ٹھیکیدار کو ورکس پر استعمال کے لئے لانے پڑیں گے۔

1MF (L) 2616

اعلانِ نکاح

مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۶۸ء بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد دارالرحمت غربی ربوہ میں عزیز شیخ حمید اللہ ابن شیخ فیض اللہ صاحب آف حیدرآباد کا نکاح عزیزہ نصیرہ روحی بنت منیر احمد صاحب بھٹی آف کیمبل پور۔ بوگنگا کے ساتھ دس ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے پڑھا۔ عزیز شیخ حمید اللہ مکرم خان صاحب شیخ نعمت اللہ صاحب مرحوم ریلوے برج انسپکٹر کے پوتے ہیں۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(غلام احمد فرخ۔ مربی سلسلہ۔ مقیم حیدرآباد)

فون نمبر ۶۹۳۷۱ 69371 لاہور

نادر موقع

۳۰ ۶۰ ایکڑ زرعی اراضی باقبضہ واقع جھنگ سرگودھا روڈ شیخ سرہ ... جھنگ سے بیس میل پر۔ ٹیوب ویل کی منظوری مل چکی ہے۔ نہایت مناسب قیمت پر برائے فروخت نیز ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات اور تجربہ سے فائدہ اٹھائیں

اے۔ آر۔ چغتائی۔ رائل اسٹیٹ ایجنسی ۶۵ دی مال لاہور

یونیورسٹی آف انجینیرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور۔ ایم ایس سی میں داخلہ

درخواستیں مجوزہ فارم پر جو یونیورسٹی کے خزانچی سے ۲-۵۰ روپے ادا کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔ مع پراسپکٹس برائے ۶۹-۱۹۶۸ء درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۲۳/۹/۶۸

کورس۔ ایم ایس سی ڈگری کورس الیکٹریکل انجینیرنگ

قابلیت:۔ بی ایس سی الیکٹریکل انجینیرنگ۔ درخواست بنام ہیڈ آف الیکٹریکل انجینیرنگ آف دی یونیورسٹی

(پ ت ۱۴-۹-۶۸)

داخلہ ایم اے ان ایڈمنسٹریٹو سائنس کلاسز (صبح و شام)

قابلیت: کم از کم بی ایس سی (سیکنڈ ڈویژن) سوشل یا فزیکل سائنس۔ شام کی کلاسز کے لئے سپر وائزری تجربہ۔ مجوزہ فارم درخواست محکمہ متعلقہ کے دفتر واقع ۱۳۷ نیو کیمپس سے حاصل کریں۔

درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۳۰/۹/۶۸

داخلہ کے لئے امتحان یکم اکتوبر صبح کی کلاسز کے لئے ۹ بجے شام کی کلاسز کے لئے ۴ بجے شام۔

انٹرویو ۳ اکتوبر۔ (پ ت ۱۵-۹-۶۸)

پاکستانی فوج میں باقاعدہ کمیشن

عمر ۱/۵/۶۹ کو ۱۷ تا ۲۲ سال سویلین۔ فوجی وغیرہ ۱۷ تا ۲۳ سال

غیر شادی شدہ لیکن عمر ۲۰ سال سے زائد ہو تو پھر شادی شدہ بھی لیا جا سکتا ہے۔

تعلیمی قابلیت:۔ ایف اے۔ ایف ایس سی۔ یا سینیئر کیمبرج برائے سویلین فوجی وغیرہ آرمی سپیشل سرٹیفکیٹ ایف اے۔ ایف ایس سی۔

مجوزہ فارم پر درخواست کی آخری تاریخ ۳۰/۹/۶۸ فارم درخواست بورڈ کالجز یا ریکروٹنگ آفیسرز یا سٹیشن ہیڈکوارٹر سے حاصل کریں۔ درخواست کے ہمراہ دو مصدقہ فوٹو پانچ روپیہ کا کراسڈ پوسٹل آرڈر بنام (ڈی پی اے جی ایچ کیو) یا رسید خزانہ تعلیمی سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول درخواست بنام پی اے ڈائریکٹوریٹ پی (اے) اے جی برانچ جی ایچ کیو راولپنڈی۔ (پ ت ۱۵-۹-۶۸)

(نظارت تعلیم ربوہ)

گورنر محمد موسیٰ تاشقند پہنچ گئے

ماسکو ۱۸ ستمبر مغربی پاکستان کے گورنر محمد موسیٰ کل جمہوریہ ازبکستان کے دارالحکومت تاشقند پہنچ گئے۔ وہ روسی حکومت کی دعوت پر روس کا ایک ہفتہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ تاشقند کے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال ازبکستان کے وزیر خارجہ سور عظیموف اور روس کے دوسرے اعلیٰ حکام نے کیا۔

ایس اے حق نے حلف اٹھا لیا

لاہور ۱۸ ستمبر۔ صوبائی چیف سیکرٹری مسٹر ایس اے حق نے کل یہاں گورنر ہاؤس میں قائم مقام گورنر کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس وحید الدین احمد نے ان سے حلف لیا۔ اس تقریب میں صوبائی وزراء سیکرٹری اور اعلیٰ سول اور فوجی حکام نے شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بتا دیا ہے کہ وہ کن لوگوں پر رحم کریگا اور کن کو عذاب دیگا

کسی پر اندھا دھند رحم کرنے یا کسی کو اندھا دھند سزا دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ اِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ جس پر چاہتا ہے عذاب نازل کرتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اس کے یہ معنے نہیں کہ وہ اندھا دھند عذاب نازل کرتا ہے۔ اور اندھا دھند رحم کرتا ہے۔ کیونکہ دوسری جگہ قرآن کریم میں صاف لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہی لوگوں پر رحم کرتا ہے جو ایک دوسرے کو نیکی کی تلقین کرتے ہیں اور بدباتوں سے بچنے کی تلقین کرتے ہیں اور نماز باجماعت قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَیُطِیْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَیَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ۔ (توبہ آیت ۷۱) یعنی مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ضرور ان پر رحم کرے گا۔ اللہ تعالیٰ غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ اسیطرح فرماتا ہے۔ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ (اعراف ۱۵۷) یعنی میں اپنا عذاب جس کو چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں اور میری رحمت ہر ایک چیز پر حاوی ہے پس میں ضرور اس کو ان لوگوں کیلئے لکھوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اندھا دھند رحم نہیں کرتا بلکہ جو لوگ اپنے اعمال کی وجہ سے اس کے رحم کے مستحق ہوتے ہیں اس کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ نے عذاب کے بارہ میں بھی یہ اصول بیان فرما دیا ہے کہ وہ کسی کو اندھا دھند عذاب نہیں دے گا۔ بلکہ صرف ایسے ہی لوگ عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے۔ جنہوں نے خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کی تکذیب کی ہوگی چنانچہ فرماتا ہے:۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا (نساء ۱۷۴) یعنی وہ لوگ جو مومن ہوں گے اور انہوں نے نیک اور مناسب حال اعمال کئے ہوں گے وہ انہیں ان کے اعمال کے پورے پورے بدلے دے گا اور اپنے فضل سے انہیں زائد انعامات سے بھی سرفراز فرمائے گا۔ لیکن جن لوگوں نے خدا کی ہدایات سن کر منہ موڑا ہوگا اور تکبر سے کام لیا ہوگا۔ وہ انہیں دردناک عذاب دے گا۔ اسیطرح سورۃ غاشیہ میں فرماتا ہے لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ (غاشیہ ۲۳ تا ۲۵) یعنی اے محمد رسول اللہ! تو ان لوگوں پر داروغہ کے طور پر مقرر نہیں ہاں جس نے پیٹھ پھیر لی اور کفر کا مرتکب ہوا اللہ تعالیٰ اس کفر کے نتیجہ میں اسے بہت بڑا عذاب دے گا۔ ... ...

غرض قرآن کریم نے صرف یہی نہیں بتایا کہ وہ کن لوگوں پر رحم کرے گا بلکہ اس نے یہ بھی بتا دیا ہے کہ وہ کن لوگوں کو عذاب دے گا ایسی صورت میں کسی پر اندھا دھند رحم کرنے یا کسی کو اندھا دھند سزا دینے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا"۔

(تفسیر کبیر سورہ عنکبوت صفحہ ۲۹۹، ۳۰۰)

تہران ۱۹ ستمبر۔ کل تہران زبردست طوفان اور آندھی کی لپیٹ میں آگیا جس میں ۸ افراد ہلاک اور ۷۰ زخمی ہو گئے۔

متحدہ عرب جمہوریہ نے پورٹ سعید پر پرواز کرنے والے ۲ دو اسرائیلی طیارے مار گرائے

دریائے اردن کے پار ایک گھنٹے تک اسرائیل اور اردن کی فوجوں میں زبردست فائرنگ

قاہرہ ۱۶ ستمبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کی فوج نے پورٹ سعید پر پرواز کرنے والے دو طیاروں میں سے کل ایک کو مار گرایا مصری فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ دوسرا طیارہ بھی نہر سویز کے مشرقی کنارے پر جھیل السلط میں گرتا ہوا دیکھا گیا ہے۔ گزشتہ جمعہ کو مصر نے اسرائیل کے دو طیارے مار بھگائے تھے۔ یہ طیارے سویز کے علاقہ میں مصری فوجوں کے اوپر پرواز کر رہے تھے۔

دوسری طرف نابلس میں اسرائیلی فوجیوں نے ایک عرب مسلمان کا مکان بم مار کر تباہ کر دیا۔ اسرائیلی فوج کو شبہ تھا کہ اس مکان میں اسلحہ کا ذخیرہ ہے اس کے علاوہ اسرائیلی فوجیوں نے ایک عرب کی دوکان کو مقفل کر دیا۔ اس دکاندار کے خلاف بھی یہی الزام ہے کہ اس نے اپنی دکان میں ناجائز اسلحہ رکھا ہوا تھا۔ عرب ذرائع نے بتایا ہے کہ نابلس میں جب عرب مسلمان کا مکان تباہ کیا گیا اس وقت شہر کے میئر حامدی کنعان بھی وہاں موجود تھے اسرائیلی فوجی ترجمان نے کہا ہے کہ اس مکان میں رائفلیں۔ سب مشین گنیں دستی بم۔ آتشی اسلحہ اور ریڈیو ٹرانسمیٹر تھے۔

چین کے اقتصادی وفد سے ایم ایم احمد کی ملاقات

راولپنڈی ۱۸ ستمبر۔ چین کی گیارہ رکنی اقتصادی اور فنی مطالعہ ٹیم نے کل منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر ایم ایم احمد سے پاکستان اور چین کے درمیان اقتصادی تعاون بڑھانے کے سلسلہ میں تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر ایم ایم احمد نے مہمان ٹیم کو بتایا کہ چین کے ۲۰ کروڑ روپے کے قرضہ کو ان منصوبوں میں لگایا جائے گا جن سے پاکستان کو جلد از جلد زرعی خود کفالت حاصل ہو سکے۔

امتحانات خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جیسا کہ بذریعہ اعلانات مجالس خدام الاحمدیہ کو آگاہ کیا جا چکا ہے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہونے والے سالانہ امتحانات مبتدی منتقد اور سابق تبوک (ستمبر) کے آخری ہفتہ میں منعقد ہوں گے۔

امید ہے قائدین اپنے اپنے ہاں خدام کو ان امتحانات کی تیاری کروا رہے ہوں گے تمام قائدین کی خدمت میں گزارش ہے کہ کوشش فرماویں کہ ان کے زیادہ سے زیادہ خدام ان امتحانات میں شامل ہوں۔ شہری مجالس کا کوئی خادم بھی ایسا نہیں رہنا چاہیئے جو کسی نہ کسی امتحان میں شامل نہ ہو۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اجتماع انصار اللہ ضلع ساہیوال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجالس انصار اللہ ضلع ساہیوال کا اجتماع ۲۸-۲۹ تبوک (ستمبر) کو ساہیوال میں منعقد ہو رہا ہے جس میں مرکز کی طرف سے مندرجہ ذیل احباب تشریف لے جا رہے ہیں۔

۱۔ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب امیر وفد

۲۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

۳۔ محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب۔

احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔ اجتماع ۲۸ تبوک کو ساڑھے چار بجے سہ پہر ہوگا اور ۲۹ تبوک کی دوپہر تک جاری رہے گا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)